کے امتحانات اسی یونیورسٹی سے پاس کئے۔ ۱۹۴۹ء میں اسلامیہ کالج میں لیکچرر اور ۱۹۶۰ء میں شعبۂ اسلامیات کے صدر مقرر ہوئے۔ ۱۹۷۴ء میں سبکدوش ہوئے ہیں۔

تصانیف:۔ (۱) مضامین جمال الدین افغانی (۲) ارشادات جمال الدین افغانی، مطبوعہ ادارہ فروغ اردو لاہور (۳) محمد فرید ابو حدید کی کتاب "صلاح الدین ایوبی" کا اردو ترجمہ ۔۴۰۰ صفحات (۴) مولانا عبید اللہ سندھی کی ذاتی ڈائری مع تکملہ و تتمہ (۵) مجمع الآداب، مؤرخ عراق کمال الدین کے ایک حصہ کاف کو ایڈٹ کیا اور ترجمہ کیا، ۱۲۰۰ صفحات میں شائع ہوا۔ (۶) کتاب اسلامیات آپشنل انٹر (۷) کتاب اسلامیات میٹرک۔ اسی طرح چھٹی۔ ساتویں کی اسلامیات کی کتابیں لکھی ہیں۔ یہ سب مطبوعہ ہیں۔

مولانا فضل الرحمٰن ہزاروی آپ ۱۹۱۰ء کو جناب سید میر صاحب کے گھر "شینگل" علاقہ جبغر زئی، ہزارہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی علاقہ کے علماء سے حاصل کی، اعلیٰ تعلیم کے لئے مدرسہ صدیقیہ دہلی میں داخلہ لیا۔ اور دورۂ حدیث کے امتحان میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

فراغت کے بعد آج تک تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس وقت دارالعلوم سرحد میں استاذِ حدیث ہیں۔ سکول کوارٹرز پشاور کی جامع مسجد کے خطیب ہیں۔

حضرت مولانا عبد الغفور مہاجر مدنی رح سے مجاز بھی ہیں۔

تصانیف:۔ (۱) صراطِ مستقیم، مطبوعہ (۲) جامی کا ترجمہ پشتو اشعار میں، غیر مطبوعہ۔

مولانا عبد القدوس صاحب پشاوری **صدر شعبہ اسلامیات جامعہ پشاور (سابقاً)** آپ ۵ محرم ۱۳۳۳ھ / نومبر ۱۹۱۴ء کو جناب مولانا عبد الرب صاحب کے گھر "زیارت کاکا صاحب" تحصیل نوشہرہ، ضلع پشاور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علاقہ کے علماء سے حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے دارالعلوم دیوبند میں ۱۳۴۸ھ کو داخلہ لیا اور ۱۳۵۴ھ کو حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رح سے دورۂ حدیث پڑھ کر سندِ فراغت حاصل کی۔

۱۹۳۸ء میں پنجاب یونیورسٹی سے "مولوی فاضل" کا امتحان اول آکر پاس کیا اور نقرئی تمغہ حاصل کیا۔ کچھ عرصہ جامعہ پنجاب میں "ریسرچ سکالر" کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ ۱۹۴۲ء میں منشی فاضل اور ۱۹۴۳ء میں ادیب فاضل

لہ تاریخ دارالعلوم دیوبند۔ زیر عنوان "مشاہیر دارالعلوم دیوبند" ص۸۲، مطبوعہ جون ۱۹۷۵ء دیوبند (انڈیا)

باقی ص ۶۲ پر